REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۰۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

یوم چہارشنبہ

الفضل

ربوہ

فی پرچہ ۱۰؍

جلد ۴۸/۱۳ | ۱۱ امان ۱۳۳۸ھش ۱۱ مارچ ۱۹۵۹ء | نمبر ۵۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

احباب خاص توجہ اور درد و الحاح سے دُعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۱۰؍ مارچ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کراچی سے آمدہ ۹؍ مارچ کی یہ اطلاع قبل ازیں شائع ہو چکی ہے۔ کہ طبیعت پہلے جیسی ہی ہے۔ دائیں پاؤں میں درد اور ورم کی تا حال تکلیف ہے۔ البتہ اب بخار نہیں ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو جلد صحت یاب فرمائے۔ اور حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

حضور کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع:۔ کراچی ۱۰؍ مارچ (بذریعہ فون) ابھی پاؤں میں درد ہے۔

”عراق میں صورت حال معمول پر آگئی۔ ملک پر حکومت کا پورا کنٹرول ہے“

اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر میں عراقی وفد کا اعلان

نیویارک ۱۰؍ مارچ۔ اقوام متحدہ میں عراق کے وفد نے اعلان کیا ہے کہ عراق میں صورت حال معمول پر آگئی ہے۔ اور اب ملک پر حکومت کا پورا پورا کنٹرول ہے۔ وفد نے مزید بتایا کہ باغی لیڈر کرنل شواف کو زندہ گرفتار کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ لیکن اس کے اپنے ساتھیوں نے اسے قتل کر دیا ہے۔ وفد کے بیان کے مطابق بغاوت بالکل کچل دی گئی ہے۔ اور فوج نے جنرل قاسم کی پوری پوری حمایت کی ہے۔ کل بغداد ریڈیو نے بغاوت فرو ہونے کی اطلاع نشر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ کرنل شواف کو قتل کر دیا گیا ہے۔ اور اس کی لاش کو موصل کے بازاروں میں گھسیٹا گیا۔ ادھر باغیوں کے ریڈیو نے جو اپنے آپ کو موصل ریڈیو ظاہر کرتا ہے پھر اعلان کیا ہے کہ کرنل شواف ابھی تک زندہ ہیں۔ اور اب بھی باغی فوجوں کی راہ نمائی کر رہے ہیں۔ جو بغداد کی طرف پیشقدمی کر رہی ہیں۔ اس ریڈیو نے عوام سے اپیل کی۔ کہ وہ حکومت کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔

مجلس انصار اللہ کراچی کا دو روزہ اجتماع اختتام پذیر ہو گیا

ریکارڈ کی ہوئی تقریر کے ذریعہ اجتماع سے حضور ایدہ اللہ کا روح پرور خطاب

کراچی (بذریعہ تار) مجلس انصار اللہ کراچی کا دو روزہ اجتماع مورخہ ۸؍ مارچ کو کراچی میں اختتام پذیر ہو گیا۔ مورخہ ۷؍ مارچ کو دار الصدر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے اجتماع کے افتتاحی اجلاس سے ایک ریکارڈ کی ہوئی تقریر کے ذریعہ خطاب فرمایا جس میں حضور نے دنیا میں غلبہ اسلام کے ضمن میں انصار اللہ کو ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اجتماع میں انصار اللہ نے قرآن مجید۔ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پُر معارف درس سننے کے علاوہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ نیز اسلام اور احمدیت پر علماء سلسلہ اور دیگر ذی علم اصحاب کی ایمان افروز تقاریر سنیں۔ دیگر حضرات کے علاوہ محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ محترم مولانا عبد المالک خان صاحب مربی سلسلہ کراچی۔ مکرم چوہدری عبد الحق صاحب ورک زعیم اعلےٰ مجلس کراچی اور مکرم چوہدری احمد مختار صاحب نے بھی

(باقی دیکھیں صفحہ ۸)

گزارہ الاؤنس بذریعہ منی آرڈر

لاہور ۱۰؍ مارچ۔ محکمہ بحالیات و آبادکاری نادار بیواؤں اور یتیموں کو جو گزارہ الاؤنس دیتا تھا۔ وہ اب انہیں بذریعہ منی آرڈر ان کے گھروں کے پتہ پر بھیجا جایا کرے گا۔ اس سے پیشتر یہ لوگ دفتر بحالیات و آبادکاری کے ضلعی دفاتر سے ذاتی طور پر رقم حاصل کرتے تھے۔

رمضان المبارک کا چاند آج نظر آجائیگا

کراچی کے محکمہ موسمیات کی اطلاع

کراچی ۱۰؍ مارچ۔ کراچی کے محکمہ موسمیات نے اطلاع دی ہے کہ آج شام رمضان المبارک کا چاند نظر آجائے گا۔ اور کراچی میں ۳۱ منٹ تک دکھائی دے گا۔

محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب مشرقی افریقہ جانے کے لئے کراچی پہنچ گئے

احباب بخیریت منزل مقصود پر پہونچنے کے لئے دُعا کریں

کراچی (بذریعہ تار) کراچی سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ رئیس التبلیغ مولانا شیخ مبارک احمد صاحب مشرقی افریقہ واپس تشریف لے جانے کی غرض سے بخیریت کراچی پہونچ گئے ہیں۔ آپ مورخہ ۷؍ مارچ کو معہ اہل و عیال ربوہ سے بذریعہ چناب ایکسپریس عازم کراچی ہوئے تھے۔ اس روز اہل ربوہ نے بہت کثیر تعداد میں ریلوے اسٹیشن پر پہونچکر آپ کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ وکالت تبشیر کے عملے کے علاوہ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے ناظر و وکلا صاحبان دفاتر کے کارکنان اور دیگر مقامی احباب بہت بھاری تعداد میں آئے ہوئے تھے۔ احباب نے آپ کو بکثرت پھولوں کے ہار پہنا کر دلی اخلاص کا اظہار کیا۔ گاڑی روانہ ہونے سے قبل محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اجتماعی دعا کرائی۔ جونہی گاڑی روانہ ہوئی تمام فضا نعرۂ تکبیر اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد احمدیت زندہ باد۔ حضرت فضل عمر زندہ باد۔ مجاہد مشرقی افریقہ زندہ باد کے (باقی صفحہ ۸ پر)

رمضان المبارک میں نماز عصر و درس کے اوقات

(۱) نماز عصر ۔۔۔ پونے چار بجے

(۲) درس القرآن ۔۔۔ ۴ بجے سے ۶ بجے تک

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۱ مارچ ۱۹۵۹ء

فلسفہ اور سائنس کے حدود کے آگے

گزشتہ ہفتہ کی صبح کو چھٹی فلوسافیکل کانگرس لاہور میں مسٹر جسٹس محمد شریف سابق جج سپریم کورٹ پاکستان نے اپنی استقبالیہ تقریر میں کہا کہ انسانیت کا مستقبل قومیت کے ساتھ نہیں۔ بلکہ نظریہ کے ساتھ وابستہ ہے۔ آپ کی رائے میں باوجود سائنس کی انتہائی ترقی اور کائنات کی مادی حقیقت کے متعلق وسیع علم ہماری بے پناہ ترقی کے بعض بنیادی سوالوں مثلاً کائنات کی حقیقت صانع کائنات۔ انسان کا کائنات سے تعلق۔ کائنات کا آخری مقصد اور زندگی کی حقیقت کے جوابات حاصل نہیں ہوسکے آپ نے فرمایا کہ:۔

"حقیقت یہ ہے کہ سائنسی طریق کار حیات وممات اور وجود باری تعالےٰ کے اسرار معلوم کرنے کے ناقابل ہے۔ اب صرف ایک وحی والہام کا طریق کار ہی رہ جاتا ہے۔ جو ہمیں دو بنیادی تصورات مہیا کرتا ہے۔ ایک غیر مادی خدا تعالےٰ کا تصور اور دوسرا یہ تصور کہ موت انسانی شخصیت کو فنا نہیں کرتی۔ اور انسان اپنے اعمال کی جزا وسزا پانے سے گریز نہیں کرسکتا۔ ان بنیادی تصورات پر ایک نئی دنیا کی تعمیر کی جاتی ہے۔ جس میں انسان کی شناخت اس کی قومیت اور نسل پر مبنی نہیں ہوگی۔ بلکہ اس کے اعمال پر مبنی ہوگی۔

اپنی مدلل اور حقیقت افروز تقریر کے آخر میں آپ نے فرمایا۔

"انسانیت کا مستقبل قومیت کے ساتھ نہیں بلکہ نظریہ کے ساتھ وابستہ ہے۔ تمام وہ لوگ جو الہام کے بنیادی اصولوں پر ایمان رکھتے ہیں ایک جماعت میں منظم ہونے چاہئیں۔ اور انہیں ایک دوسرے سے قریب تر ہونا چاہیئے صرف ایسا کہنے سے یہ مقصد حاصل نہیں ہوسکتا کہ "اہل دین اپنے تنگ نظر مخلصانہ عقائد کی وجہ سے اس سے نہیں ہٹ سکتے۔" چاہیئے کہ فلاسفر اپنی کائناتی نقطۂ نگاہ اور وسعت نظر کے سب تم کوشش کریں۔"

یہ ہم نے اپنی تقریر کا صرف خلاصہ اپنے الفاظ میں دیا ہے۔ ورنہ آپ نے اس معاملہ پر کافی وضاحت سے روشنی ڈالی ہے۔ اور ثابت کیا ہے کہ سائنس اور فلسفہ ان حقائق کی وضاحت کرنے سے عاری ہیں۔ جن کا ذکر آپ نے کیا ہے۔ آپ نے اپنی تقریر ایسے انداز سے فرمائی ہے۔ جو فلسفیوں کو اپیل کرسکتا ہے آپ کی تقریر آپ کی علمی تحقیقات کی وسعت پر دلالت کرتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ موجودہ سائنس کا طریق کار واقعی ان مسائل کو حل کرنے میں کوئی مدد نہیں دے سکتا۔ کیونکہ سائنسی تحقیقات کا دائرۂ عمل صرف کائنات کی مادی نیچر تک محدود ہے۔ سائنس اور آج کا فلسفہ مادی حدود سے باہر نہیں جاتا۔ اس لئے وہ عقل کی راہ نمائی سے زیادہ سے زیادہ اس حد تک پہونچ سکتا ہے۔ کہ اس کائنات کا کوئی صانع ہونا چاہیئے۔ وہ اس یقین پر نہیں پہونچ سکتے کہ واقعی اس کا صانع کوئی ہے بھی۔ اور نہ وہ یہ بتا سکتے ہیں کہ انسان کا کائنات کے حقائق کے ساتھ کیا تعلق ہے۔

جسٹس محمد شریف نے یہ درست فرمایا ہے کہ ان مسائل کو صرف الہام اور وحی ہی حل کرسکتے ہیں۔ یہ تو درست ہے۔ لیکن اتنا کہنے سے بات ختم نہیں ہو جاتی۔ مادہ پرستی کے اثر سے آج انسان شائد یہ تو مانتے ہیں۔ کہ پچھلے زمانہ میں الہام ووحی کے ذریعہ علم حاصل ہوتا رہا ہے۔ لیکن اب یہ ذریعہ علم ختم ہو چکا ہے اور خود اللہ تعالےٰ نے انسان کو عقل کے حوالے کردیا ہے۔ ہم یہ محض قیاس سے نہیں کہہ رہے بلکہ مادہ پرستی کے نئے دور سے شروع ہوکر آج تک بڑے بڑے صاحبان علم اور دانشمندان دقت اسی طرف جا رہے ہیں۔ وہ یہ تو برداشت کرسکتے ہیں کہ ایک زمانہ تک جب انسانیت طفولیت کے عالم میں تھی الہام ووحی اس کے مددگار رہتے لیکن وہ کہتے ہیں۔ اب عقل تکمیل پا چکی ہے اس لئے ایسے ذرائع علم کی کوئی ضرورت نہیں رہی۔

مسٹر جسٹس شریف صاحب نے اپنی تقریر سے اس قیاس آرائی کی بھی دراصل تردید کردی ہے۔ اور انہوں نے کہا ہے کہ سائنس اور موجودہ مادی فلسفہ کا طریق کار مذکورہ مسائل کو حل کرنے کے بالکل ناقابل ہے۔ اور یہ مسائل صرف وحی والہام سے ہی حل ہوسکتے ہیں۔

ہم یہ نہیں کہتے کہ مسٹر جسٹس شریف اس بات کے قائل ہیں کہ الہام ووحی کا سلسلہ بند نہیں ہوا۔ بلکہ ہمیشہ تک جاری ہے۔ آپ کی تقریر سے اس موقف کی توضیح نہیں ہوتی۔ لیکن سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ اگر وحی والہام کوئی حقیقت رکھتے ہیں۔ تو جب تک اس کا ثبوت مہیا نہ کیا جائے۔ آج کا ذہن محض گزشتہ وحی والہام کے سہارے پر ان پر یقین پیدا نہیں کرسکتا۔ آج ہی کیا بلکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ الہام ووحی کے ثبوت کے لئے ہر زمانہ میں ضرورت ہے۔ اور کسی چیز کے وجود کا بہترین ثبوت یہی ہے۔ کہ اول تو خود اس کا مشاہدہ اور تجربہ ہو۔ ورنہ ایسے لوگوں کی شہادت ہو جو زندہ نشانات سے اس کے ذاتی تجربہ اور مشاہدہ کی شہادت دیں۔ ورنہ الہام ووحی کی محض افسانوی حیثیت رہ جاتی ہے۔ اور وہ بھی ان مسائل کا صحیح حل نہیں ہوسکتے جن کو سائنس اور فلسفہ حل کرنے کے ناقابل ہیں۔

پیشتر اس کے کہ ہم یہ اعتقاد پیدا کریں کہ مندرجہ بالا مسائل کا حل الہام ووحی سے ہی ہوسکتا ہے۔ یہ امر لازم ہے کہ ہم کو الہام ووحی پر یقین ہو۔ کہ یہ واقعی ذریعہ علم ہیں۔ اور پیشتر اس کے کہ ہم اس کو ذریعہ علم تسلیم کریں۔ یہ بھی ضروری ہے۔ جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ ہمارے نزدیک ان کی حقیقت مسلم ہو۔ اسی طرح جس طرح ہمیں ظاہری حواس سے مادی دنیا کا علم ہوتا ہے۔

جسٹس محمد شریف کی یہ استقبالیہ تقریر اس لحاظ سے فلاسفیکل کانگرس میں شائد اہم ترین ہے۔ کہ آپ نے ایسے اہم موقعہ پر اس سوال کی طرف توجہ دلائی ہے۔ جو مادی نقطۂ نظر کی ناکامی کی وجہ سے دنیا کے دانشمندوں کے سامنے آرہا ہے۔ اور جس کو حل کرنے کے لئے بہت سے دانشمند سوچ رہے ہیں۔ یہاں یہ بات کہنا نا واجب نہیں ہوگی۔ کہ آج سے ساڑھے ستر سال پہلے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان سوالوں کا نہایت وضاحت سے جواب دیا ہے آپ نے اپنی سب سے پہلی تصنیف براھین احمدیہ میں ہی ان مسائل دماغی دیکھیئے پیا

درخواست دُعا

مکرم ومحترم شیخ بشیر احمد صاحب سینئر ایڈووکیٹ سپریم کورٹ لاہور کی طبیعت مسلسل چند دنوں سے علیل ہے۔ جملہ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے

صلاح الدین احمد دمشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ)

"وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ" باقاعدہ رجسٹرڈ انجمن ہے

بہت سے دوست جو وقف جدید کو صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی شاخ خیال کرتے ہیں ان کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ وقف جدید کا ادارہ وطن عزیز "پاکستان" میں ترویج تعلیم اور رفاہ خلق کی خدمات بجالانے کی خاطر "وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ" کے نام سے اسی طرح باقاعدہ طور پر علیحدہ رجسٹر شدہ ہے۔ جس طرح صدر انجمن احمدیہ یا تحریک جدید انجمن احمدیہ رجسٹرڈ ہیں۔ لہذا خط وکتابت کرتے وقت اور خصوصاً انجمن مذکور کے نام منقولہ وغیر منقولہ جائداد ہبہ کرتے وقت اس امر کو خاص طور پر ملحوظ رکھا جائے

جزاکم اللہ احسن الجزاء - انچارج دفتر وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

زندہ مذہب اسلام

تقریر محترم قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے صدر شعبہ نفسیات کراچی یونیورسٹی بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء

(قسط نمبر ۲)

نظام قدرت سے استدلال

پھر آپ نے نظام قدرت یعنی نیچر سے بھی استدلال کیا اور یہی طریق قرآن شریف بلکہ آسمانی صحیفوں کا ہے کہ وہ روحانی حقیقتوں کو تمثیلوں سے واضح کرتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے کہ یاد رکھو اللہ تعالےٰ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا رہتا ہے۔

اعلموا ان اللہ یُحی الارض بعد موتھا (۵۷: ۱۸)

خدا تعالےٰ کے اس قانون کو پیش نظر رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ جس طرح امساکِ باراں سے لوگ تباہ حال ہونے لگتے ہیں تو اس وقت وہ سب بارانِ رحمت کا نازل ہونا بہت قریب خیال کرتے ہیں۔ اور جب تمام رات اندھیری ہونے لگتی ہے تو لوگ سمجھ جاتے ہیں کہ اب ماہِ نو کی آمد بالکل نزدیک ہے۔ اسی طرح جب زمانہ بہت سے شکوک و شبہات میں گرفتار ہو جائے اور بے شمار مسائل بے جواب ہو کر رہ جائیں تو سمجھنا چاہیئے کہ الہام الٰہی کا نزول قریب ہے۔ خدا اپنے کسی بندے کو اپنے کلام سے نوازے گا۔ اور زمانے کے مفاسد اور اس کی تاریکیوں کو دُور کر دے گا۔ ناممکن تھا کہ خدا کا یہ قدیم قانون آج ٹل جاتا۔ بلکہ اس کی ایسی اشد ضرورت تھی۔

روحانی اور جسمانی نظاموں میں مشابہت

پھر آپ نے بتایا کہ روحانی نظام اور جسمانی نظام میں ایک شدید مشابہت ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے کلام کا قاعدہ ہے کہ روحانی حقیقتوں کی وضاحت کے لئے وہ جسمانی نظام کی طرف اشارہ کر دیتا ہے۔ اگر اس لحاظ سے بھی دیکھیں تو ہمیں نظر آئے گا کہ جسمانی نظام کا ایک حصہ تو انسانوں بلکہ تمام جانداروں کی خدمت کے لئے یونہی وقف ہے لیکن ایک حصہ جسمانی نظام کا وہ ہے جو بغیر محنت اور کوشش کے اپنے خزائن اور اپنی نعمتیں انسان کی خدمت میں پیش نہیں کرتا۔ یہ اسلئے کہ تا خدا تعالیٰ کی رحمت دونوں طرح سے ظاہر ہو۔ ایک تو عام رحمت جو انسان کے لئے ایک ماحول اور ایک میدان مہیا کرتی ہے۔ اور ایک وہ خاص رحمت جسے انسان اپنی کوشش اور تڑپ سے اپنی التجاؤں اور دعاؤں سے اپنی طرف کھینچتا ہے۔

روحانی نظام میں بھی ان دونوں قسم کی رحمتوں کا نقشہ ہمیں نظر آتا ہے۔ رحمت کی پہلی قسم کے ماتحت جسمانی نظام کا کمال، افواع و اقسام کے سامانوں اور پھر لکھوکھا قسم کی زندہ رہنے والی نسلوں اور ان سب پہ ایک چوٹی کی نسل یعنی نسل انسانی کی شکل میں ظاہر ہوا۔ ہر نسل اپنے کمال کو پہنچی، نسل انسانی بھی اپنے کمال کو پہنچی۔ اپنے جسم اور دماغ اور باقی قویٰ کے لحاظ سے انسان ایک کامل وجود بن گیا۔ یہاں تک کہ اب بایالوجی والے کہتے ہیں کہ قدرت کی یہی سکیم تھی کہ ہر نسل اپنے اپنے کمال کو پہنچ جائے۔ گویا جس نسل نے بقا حاصل کر لی وہ کامل ہو گئی۔ اور جو کامل ہو گئی اس نے اپنی بقا کا سامان کر لیا۔ پہلے بایالوجی والے کہا کرتے تھے کہ وہ طبعی تغیر جو جاندار چیزوں میں، پودوں میں، حیوانوں میں حتیٰ کہ انسانوں میں بھی ارتقاء کے قانون کے ماتحت ہو رہا ہے ہنوز جاری ہے۔ گو ہمیں نظر نہیں آتا۔ لیکن اب بایالوجی والے کہتے ہیں کہ نہیں، ارتقاء اپنے کمال کو پہنچ چکا ہے۔ اور ہر نسل اپنے اپنے کمال کو حاصل کر چکی ہے اور ارتقاء مکمل ہو چکا ہے۔ انسان بھی اپنے جسم اور دماغ اور قویٰ کے لحاظ سے کامل ہو چکا ہے۔ اور ہزار ہا سال سے اسی کامل صورت میں موجود ہے۔ لیکن انسانی ترقی نہیں رکی، ترقی اس لئے نہیں رکی کہ انسان نے اپنے خداداد قویٰ سے کام لیا۔ اپنے جسم سے اپنے ہاتھوں سے اپنے دماغ سے کام لیا۔ اور تہذیب اور تمدن میں، علوم میں، نیچر کی تسخیر میں وہ وہ کارہائے نمایاں کر کے دکھائے کہ عقل حیران ہے۔

گویا نظام جسمانی میں خدا تعالےٰ نے اپنی دونو قسم کی رحمتوں کا نظارہ دکھایا۔ رحمت کی پہلی قسم نیچر اور نیچر کی نعماء کی شکل میں ظاہر ہوئی۔ اور رحمت کی دوسری قسم نیچر کی تسخیر کی شکل میں۔ اب روحانی نظام میں دونو قسم کی رحمتوں کا نظارہ بھی دیکھئے۔ خدا تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کے ساتھ ہی اپنی ہدایت کا انعام بھی جاری کر دیا۔ اور آہستہ آہستہ اسے قرآن شریف جیسی مکمل اور بے عیب اور بے ریب کتاب کی شکل میں کامل کر دیا۔ انبیاء پہ انبیاء بھیجے۔ اور آخر میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جیسا کامل نبی بھیجا۔ لیکن جس طرح جسمانی نظام میں کوئی نسل کامل ہو جانے سے معدوم نہیں ہو گئی۔ بلکہ کمال کا یہ نشان ٹھہرا کہ جو نسل کامل ہوئی وہ باقی رہ گئی، اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا کمال یہ ٹھہرا کہ آپؐ کے ماننے والوں میں آپؐ کی روحانی ذریت میں آپؐ کے کمالات تکرار سے ظاہر ہونے لگے۔ جس کمال میں بقاء نہیں وہ کمال کمال نہیں۔ سو خدا تعالےٰ نے نہ چاہا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی روحانی ذریت کبھی بھی ختم ہو۔ اللہ تعالےٰ کی رحمت کی قسم اول قرآن شریف اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود میں ظاہر ہوئی۔ اور رحمت کی دوسری قسم اس طرح ظاہر ہوئی کہ اللہ تعالےٰ نے استمداد اور تلاش اور دُعا اور اس کے دروازے کھٹکھٹانے کا راستہ کھول دیا۔ اور استمداد کے نتیجے میں قرآن شریف کے معارف اور قرآن شریف کے علوم اور اس کی حقیقت کے نشان حسب ضرورت اُمت کے مقدس وجودوں کی دعاؤں اور ان کی کوششوں سے ظاہر ہوتے رہے۔ کون نادان ہوگا جو اُمت کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کی اس دوسری قسم سے محروم رکھنا چاہے؟ کون ہوگا جو قرآن شریف جیسی کتاب کو رکھتے ہوئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جیسے ہادی اور نمونے کو دیکھتے ہوئے یہ نہ چاہے گا کہ اسے ان سے پوری طرح متمتع ہونے کی توفیق ملے۔ پھر جب وہ اس کیلئے خدا تعالےٰ سے مدد چاہے گا تو کیا وہ خدا سے شرطیں لگائے گا کہ ہاں تیری مدد آئے۔ لیکن الہام کی شکل میں نہ آئے؟ کیا وہ خدا کی مصلحت اور مرضی میں دخل دینا چاہے گا؟ کیا وہ کہے گا کہ خدا کی مدد اس صورت سے آئے جس صورت سے میں چاہتا ہوں، اس صورت سے نہ آئے جس صورت سے میں نہیں چاہتا؟ اگر وہ واقعی خدا تعالیٰ کو دونو قسم کی رحمتوں کا سرچشمہ سمجھتا ہے تو وہ اپنا شرف اس میں سمجھے گا کہ خدا تعالےٰ جس طرح چاہے قرآنی علوم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا روحانی فیض اس پہ جاری کر دے

ہدایت کی مستقل ضرورت

یہ بھی یاد رہے کہ انسان کو ہدایت کی مستقل ضرورت ہے۔ بعض نادان اعتراض کرتے ہیں کہ مسلمانوں کو ایک کامل کتاب دیکر پھر یہ

اھدنا

کی دعا کیوں سکھائی کہ اے اللہ ہمیں ہدایت دے؟ کیا ان کو ہدایت مل نہیں گئی؟ سو یاد رکھنا چاہیئے کہ جس طرح اللہ تعالےٰ ایک لامحدود ذات ہے اسی طرح اس کی صفات بھی لامحدود ہیں اسی طرح وہ ترقیات اور علوم لامحدود ہیں جو اس نے اپنی صفت ہدایت کے ماتحت مقدر کر رکھے ہیں۔ اگر انسان کے بار بار بگڑنے کا امکان نہ بھی ہوتا (حالانکہ انسان جیسی آزاد ہستی کا بگڑنا ایسا ہی ممکن ہے جیسے اس کا سنورنا)

فطال علیھم الامد فقست قلوبھم وکثیر منھم فٰسقون (۵۷: ۱۷)

اگر انسان بار بار بگڑنے سے کسی طرح محفوظ بھی ہو جاتا تب بھی ہدایت کے لئے استمداد کرتے رہنا کبھی بے معنی نہ ہوتا۔ کیونکہ ہدایت کی کوئی حد نہیں۔ تو جب ہم ہدایت کے ہر وقت محتاج ہیں اور ہدایت آتی بھی خدا سے ہے

ان علینا للھدیٰ (۹۲: ۱۳)

تو پھر ہم کون ہیں جو یہ کہیں کہ اے خدا ہمیں ہدایت تو دے لیکن ہمیں الہام سے نہ نواز؟ کیا یہ خدا تعالےٰ کے حضور گستاخی نہ ہو گی؟ خدا کے فیصلوں اور خدا کی مصلحتوں کو خدا پر چھوڑنا، یہی ادب کا تقاضا ہے۔ جو ایسا کرنے کے لئے تیار نہیں وہ خدا سے ٹکر لیتے ہیں۔ وہ ہسٹری کے رُخ کو اپنے ڈھب پہ پھیرنا چاہتے ہیں حالانکہ گذشتہ تیرہ سو سال کی تاریخ بتاتی ہے کہ تمام وہ کوششیں جو انسان دین کو زندہ کرنے کے لئے مجرد عقل

سے تجویز کر سکا۔ فیل ہوگئیں۔ ایک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریک ہے جو امر الٰہی سے شروع ہوئی اور جو خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنی روز اول کی بنیادوں پر بلند سے بلند تر ہو رہی ہے تو تاریخ کا فیصلہ بھی یہی ہے کہ جیسے ہمیشہ ہوتا آیا ہے۔ آج بھی مذہب زندہ ہوگا۔ تو اسی قرناء سے اسی آواز سے۔ اسی پھونک سے جس سے وہ ہمیشہ زندہ ہوتا ہے۔ جس چیز کو ہم مذہبی زبان میں خدا کا فیصلہ کہتے ہیں۔ اسی کو دنیا کے محاورے میں تاریخ کا فیصلہ کہتے ہیں۔ مذہبی آدمی کے لئے خدا کا فیصلہ حجت ہونا چاہیئے۔

ایک یہ وسوسہ بھی ہے کہ اگر الہام کا خیال قائم رہے تو اس سے مذہبی پیشوائیت کا دروازہ کھلا رہے گا۔ اور مذہبی پیشوائیت ظلم اور استبداد کا دوسرا نام ہے۔ ایسا خیال رکھنے والے یہ نہیں سوچتے کہ مذہبی پیشوائیت ہمیشہ گندی نہیں ہوتی۔ آخر انبیاء کے بعد آنیوالے۔ ان کے شاگرد بھی تو مذہبی پیشوا ہوتے ہیں۔ ان کے متعلق لوگوں کے دلوں میں وہ تعصب اور کراہت نہیں ہوتی جو ان کے بعد آنیوالے مذہبی پیشواؤں کے متعلق ہوتی ہے۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ اور مذہبی تاریخ کے آزاد مطالعہ سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ جب آسمانی ہیجانات پر زمانہ گذر جاتا ہے تو مذہبی پیشوائیت سیاست میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اور اس میں تمام وہ خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔۔۔ جو سیاسی قیادت میں عام طور پر ہوتی ہے۔ ان خرابیوں کو دور کرنے کے لئے زمانہ پھر ایک جھٹکا کھاتا ہے۔ ایک نیا معیار قائم ہوتا ہے۔ یہ معیار کسی صاحب الہام بزرگ کے ذریعے قائم ہوتا ہے۔ جس سے پاک اور ناپاک میں پھر تمیز قائم ہو جاتی ہے۔ پس مذہبی پیشوائیت اپنی ذات میں بری نہیں۔ اس کو برا اپنانے والی ایک ہی چیز ہے۔ اور وہ خدا تعالیٰ سے دوری ہے۔ خلاصہ کلام یہ کہ مذہب کا نیضان اس کے زندہ ہونے پر موقوف ہے اور مذہب زندہ الہام سے ہوتا ہے۔ الہام ہی سے وہ دھواں دور ہوتا ہے جو مجرد عقل اپنے لئے پیدا کر لیتی ہے۔ الہام ہی سے وہ نور آتا ہے جس کی روشنی میں لوگ پھر یقین اور امید سے بھرپور ہو کر اپنے پیدا کرنے والے کی طرف بڑھنے لگتے ہیں۔

اعانت الفضل

مکرم عبد اللہ خاں صاحب افغان سٹور نمک منڈی راولپنڈی نے اپنے نسبتی برادر مکرم بشیر احمد صاحب کی شادی کی خوشی میں مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل بھجوائے ہیں۔ جزاکم اللہ فاحسن الجزاء

احباب دعا فرماویں کہ یہ شادی فریقین کے لئے بابرکت ہو۔

(مینیجر الفضل)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

(۳۴) میاں محمد لطیف صاحب پسر ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب پنشنر ربوہ (امداد برائے رشتہ داران درویشاں) ۱۵-۰-۰

(۳۵) چوہدری محمد علی صاحب باجوہ دالہ زید کا سیالکوٹ بذریعہ مظفر حسین صاحب انسپکٹر تحریک جدید ربوہ 〃 ۱۰-۰-۰

(۳۶) حشمت بی بی صاحبہ زوجہ شیخ نذیر احمد صاحب بذریعہ ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا 〃 ۸۵-۰-۰

(۳۷) ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب 〃 〃 ۳۰-۰-۰

(۳۸) قریشی رشید احمد صاحب پسر قریشی محمود الحسن صاحب سرگودھا 〃 ۵-۰-۰

(۳۹) چوہدری شریف احمد صاحب سرگودھا 〃 ۵۰-۰-۰

(۴۰) چوہدری محبوب احمد صاحب 〃 〃 ۲-۰-۰

(۴۱) بیگم صاحبہ ڈاکٹر گوہر دین صاحب کوٹ فتح خاں کیمبل پور (فدیہ رمضان) ۳۵-۰-۰

(۴۲) شیخ عباد الرحمٰن صاحب عابد بیڈن روڈ لاہور (امداد برائے رشتہ داران درویشاں) ۱۰-۰-۰

(۴۳) منشی محمد صادق صاحب بشیر آباد اسٹیٹ سندھ 〃

تازہ فہرست امدادی رقوم

از مورخہ ۹/۲/۵۹ تا مورخہ ۲۸/۲/۵۹

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

ذیل میں ان رقوم کی فہرست درج کی جاتی ہے جو امداد رشتہ داران درویشان و صدقہ عام و فدیہ وغیرہ کے متعلق میں میرے نام موصول ہوئی ہیں۔ یہ رقوم ماہ فروری ۵۹ء سے تعلق رکھتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب بھائیوں اور بہنوں کو جزائے خیر دے جنہوں نے یہ رقوم بھجوائی ہیں۔ اور ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے۔ اور حسنات دارین سے نوازے۔ آمین۔ فقط خاکسار

مرزا بشیر احمد ربوہ ۷ مارچ ۱۹۵۹ء

(۱) سعد اللہ صاحب ترنگ زئی (امداد رشتہ داران درویشاں) ۱۰-۰-۰

(۲) پروفیسر عبد السلام صاحب ایم اے لندن بذریعہ چوہدری محمد حسین صاحب جھنگ 〃 ۲۰-۰-۰

(۳) حفیظ احمد صاحب پاک سرائے جہلم شہر 〃 ۱۰-۰-۰

(۴) بیگم صاحبہ شیخ محمد محسن صاحب مرحوم بذریعہ شیخ عبد العزیز صاحب لائلپور 〃 ۳۰-۰-۰

(۵) چوہدری پیر بخش صاحب معرفت حاجی عبد الرحمٰن صاحب باندھی سندھ بذریعہ عبد الحق صاحب ناصر منٹگمری 〃 ۱۰-۰-۰

(۶) بیگم صاحبہ سید ارتضٰی علی صاحب الحمراء کراچی 〃 ۱۵-۰-۰

(۷) چوہدری محبوب احمد صاحب بذریعہ ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا 〃 ۵-۰-۰

(۸) امۃ الحفیظ صاحبہ بنت قریشی محمد مطیع اللہ صاحب سیالکوٹ 〃 ۵۰-۰-۰

(۹) ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا منجانب خود 〃 ۳-۰-۰

(۱۰) چوہدری فیض احمد صاحب آف منٹگمری حال دار الرحمت وسطی ربوہ (صدقہ عام) ۱۰-۰-۰

(۱۱) بشیر احمد صاحب چکانوالی فادم ضلع گوجرانوالہ (امداد رشتہ داران درویشاں) ۵-۰-۰

(۱۲) ڈاکٹر غلام حیدر صاحب لاہور 〃 ۳۰-۰-۰

(۱۳) چوہدری فیض احمد صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ (صدقہ عام) ۵-۰-۰

(۱۴) محمد رفیع صاحب ناصر دواخانہ ربوہ 〃 ۲-۰-۰

(۱۵) ڈاکٹر اقبال احمد صاحب مظفر گڑھ (صدقہ بکرا برائے رشتہ داران درویشاں) ۲۵-۰-۰

(۱۶) خواجہ شمس الدین صاحب خواجہ شوز کمپنی میمن سنگھ مشرقی پاکستان (امداد برائے رشتہ داران درویشاں) ۱۰-۰-۰

(۱۷) بیگم سید ارتضٰی علی صاحب الحمراء کراچی 〃 ۱۵-۰-۰

(۱۸) ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ڈو میڈیکل ہسپتال کراچی 〃 ۱۰-۰-۰

(۱۹) محمد عبد القیوم صاحب راولپنڈی 〃 ۱۵-۰-۰

(۲۰) بشیر احمد صاحب ایس ایم جاکے چیمہ ضلع گوجرانوالہ 〃 ۲-۰-۰

(۲۱) قریشی محمد مطیع اللہ صاحب سیالکوٹ منجانب خود و دختر امۃ الحفیظ بیگم حصہ برابر 〃 ۴-۰-۰

(۲۲) بلقیس سعید بیگم صاحبہ گڑھی شاہو لاہور (صدقہ عام) ۲۵-۰-۰

(۲۳) مسعود و خورشید احمد خاں صاحب ناظم آباد کراچی (صدقہ بکرا برائے رشتہ داران درویشاں) ۲۵-۰-۰

(۲۴) چوہدری غلام احمد صاحب ظفر آباد اسٹیٹ سندھ (بلا تفصیل خط لکھا گیا مگر جواب نہیں آیا) ۲۰-۰-۰

(۲۵) چوہدری محمد سعید صاحب ۱۲۵ ہیر آباد حیدرآباد سندھ (صدقہ برائے رشتہ داران درویشاں) ۱۰-۰-۰

(۲۶) چوہدری فیض احمد صاحب آف منٹگمری حال دار الرحمت ربوہ (صدقہ عام) ۵۰-۰-۰

(۲۷) محمد اسماعیل خاں صاحب ہڑپہ ضلع منٹگمری (امداد رشتہ داران درویشاں) ۱۰-۰-۰

(۲۸) رشید ظفر صاحب بذریعہ ڈاکٹر شیر محمد نمالی صاحب جام صاحب روڈ سندھ 〃 ۲-۰-۰

(۲۹) اہلیہ صاحبہ ملک عبد الرحیم صاحب 〃 〃 (فدیہ رمضان) ۱۰-۰-۰

(۳۰) چوہدری عبد العزیز صاحب اجمیری مسافر خانہ حیدرآباد سندھ (صدقہ عام) ۱۵-۰-۰

(۳۱) صوفی محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر ربوہ 〃 ۵-۰-۰

(۳۲) 〃 〃 (امداد برائے رشتہ داران درویشاں) ۵-۰-۰

(۳۳) عبد الرشید صاحب ابن بابو عبد الغنی صاحب مرحوم نبالوی بی ایس سی ربوہ 〃 ۱۰-۰-۰

تلاوتِ قرآن مجید کی فضیلت اور اس کے آداب

(از مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی منتظم جامعہ احمدیہ ربوہ)

(۱)

تلاوتِ قرآن کی فضیلت

قرآن مجید کی تلاوت مومن کی روحانی غذا ہے۔ ایک مومن اللہ تعالیٰ کی معرفت میں جس قدر ترقی کرتا چلا جاتا ہے اسی قدر قرآن مجید کے معارف اس پر کھلتے چلے جاتے ہیں۔ اور اس پاک کلام سے والہانہ محبت اور دل وابستگی پیدا ہو جاتی ہے۔ چنانچہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام قرآن مجید سے عشق و محبت کے اسی مقام پر پہنچ کر فرماتے ہیں ؎

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

قرآن مجید کی تلاوت کرنے والوں کی خدا تعالیٰ خود تعریف فرماتا ہے یتلون اٰیات اللّٰہ اٰناء الیل الآیۃ۔ اسی طرح بہت سی احادیث بھی ہیں جن میں رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے تلاوت قرآن کی فضیلت کو بیان فرمایا ہے۔ ان میں سے چند ایک کا ترجمہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔

ترمذی نے ابن مسعودؓ کی حدیث سے روایت کیا ہے کہ جو شخص کتاب اللہ کا ایک حرف بھی پڑھتا ہے اس کو اس ایک حرف کے بدلے ایک نیکی ملے گی جو دس نیکیوں کے برابر ہوگی۔

اسی طرح ابی سعید کی حدیث میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کی گئی ہے۔ کہ آپ نے فرمایا۔ "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ جس شخص کو قرآن اور میری یاد مجھ سے سوال کرنے سے روک لے گی میں اس کو مانگنے والوں کی نسبت بڑھ کر دوں گا۔ کلام الٰہی کی بزرگی تمام کلاموں پر ایسی ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ کو اس کی تمام مخلوقات پر۔"

مسلم نے ابی امامہ کی حدیث سے روایت کیا ہے "تم لوگ قرآن کریم کو پڑھو۔ کیونکہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا شفیع ہوگا"۔ بیہقی نے حضرت عائشہؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے وہ آسمان والوں کو اس طرح روشن نظر آتا ہے جس طرح زمین والوں کو ستارے دکھائی دیتے ہیں"۔

تلاوت کس قدر کی جائے؟

مقدار تلاوت کے متعلق صلحائے سلف کے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مختلف طریق تھے۔ ابتدائے اسلام میں ہی بعض ایسے لوگ پیدا ہو چکے تھے جو بظاہر بہت زیادہ زور دیتے تھے۔ چنانچہ بعض ان میں سے دن میں ایک بار بعض دو بار اور بعض چار بار قرآن کریم ختم کیا کرتے تھے۔ لیکن جب حضرت عائشہ کو اس بات کا علم ہوا تو انہوں نے اس امر کو ناپسند کیا۔ ابن ابی داؤد مسلم بن مخراق سے روایت کرتا ہے۔ اس نے کہا میں نے حضرت عائشہؓ سے عرض کیا کہ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو ایک رات میں دو یا تین مرتبہ قرآن ختم کرتے ہیں۔ تو انہوں نے فرمایا وہ پڑھیں یا نہ پڑھیں میں تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز جب پوری رات قیام کرتی تھی تو آپ سورہ بقرہ۔ سورہ آل عمران اور سورہ نساء پڑھتے تھے۔ مگر اس طرح کہ جہاں کسی بشارت کی آیت پر سے گزرتے تو دعا فرماتے اور اس سے متمتع ہونے کی رغبت ظاہر کرتے۔ اور جب تخویف کی آیت آتی تو اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگتے اور اس کی پناہ میں آتے۔"

حدیث میں آیا ہے کہ عبداللہ بن عمرؓ نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ قرآن کتنے دنوں میں ختم کیا جائے؟ تو آپؐ نے فرمایا چالیس دنوں میں۔

ابو اللیث نے اپنی کتاب بستان میں بیان کیا ہے کہ اگر قاری سے زیادہ نہ ہو سکے تو ایک سال میں دو مرتبہ قرآن کو ختم کرے کیونکہ حسن بن زیاد نے ابی حنیفہ کا یہ قول نقل کیا ہے کہ جو شخص سال میں دو مرتبہ قرآن کی قرأت کریگا وہ اس کا حق ادا کر دے گا۔ کیونکہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے سال وفات میں دو مرتبہ جبریلؑ کے ساتھ قرآن کا دور کیا۔

آدابِ تلاوتِ قرآن

(۱) قرآن کریم کی تلاوت کرنے سے پہلے وضو کرنا مستحب ہے۔ لیکن بغیر وضو کے بھی تلاوت کی جا سکتی ہے۔ کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بغیر وضو بھی تلاوت کرنا ثابت ہے۔ اگر تلاوت کے دوران میں ریح وغیرہ کے خروج کا احساس ہو تو تلاوت کو اس حالت کے گذر جانے تک روک دینا چاہیئے۔

(۲) تلاوت کے وقت قبلہ رخ ہو کر خشوع و خضوع اور اطمینان کے ساتھ بیٹھنا مسنون ہے۔

(۳) تعظیم قرآن اور منہ کی صفائی کے لئے مسواک کرنا بھی مسنون ہے۔ ابن ماجہ میں حضرت علیؓ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں۔ لہٰذا ان کو مسواک کے ذریعہ پاک و صاف بناؤ"۔

(۴) قرآن مجید کی تلاوت شروع کرتے وقت اعوذ باللہ پڑھنا ضروری ہے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فاذا قرأت القرآن فاستعذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم۔ یعنی جب تم قرآن پڑھو تو خدا تعالیٰ سے راندے ہوئے شیطان سے پناہ مانگو۔ اس طرح سوائے سورہ برآۃ کے ہر سورۃ سے قبل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا بھی ضروری ہے۔ کیونکہ بسم اللہ ہر سورہ کا حصہ ہے۔

(۵) قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ پڑھنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ورتل القرآن ترتیلاً۔ حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم قرآن کو وضاحت کے ساتھ حرف حرف نمایاں کر کے پڑھتے تھے۔

آجری نے ابن مسعودؓ سے حملۃ القرآن کے بارے میں یہ قول نقل کیا ہے "نہ تو اسے بادبان کشتی کی طرح پھیلاؤ۔ اور نہ شعر کی طرح سمیٹو۔ اس کی عجیب باتوں کے پاس رک جاؤ اور دلوں کو حرکت دو اور تم میں سے کسی کو فکر نہ ہو کہ جس طرح بھی ہو سورۃ کے آخر تک پڑھ جاؤں"۔

زرکشی اپنی کتاب البرہان میں بیان کرتا ہے کہ ترتیل کا کمال یہ ہے کہ الفاظ پر زور دے کر ادا کئے جائیں۔ ایک حرف دوسرے حرف سے الگ کر کے پڑھا جائے۔ اور کسی حرف کو دوسرے حرف میں شامل نہ کیا جائے ۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ترتیل کا اعلےٰ درجہ یہ ہے کہ پڑھنے والے کی آواز اور طرز و لہجہ آیات قرآنی کے مفاہیم کے مطابق ہوں۔ جن آیات میں خوف دلایا گیا ہے وہاں آواز میں خوف کا اظہار ہو اور اس طرح جہاں تعظیم کا موقعہ ہو وہاں انداز قرأت سے عظمت و جلالت کا اظہار ہو"۔

(۶) کسی آیت کو بار بار دہرانے سے مضائقہ نہیں۔ نسائی نے ابی ذر سے روایت کی ہے کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ نماز میں ایک ہی آیت کا تکرار کرتے کرتے صبح کر دی۔ ان تعذبھم فانھم عبادک۔

(۷) قرآن مجید کی تلاوت کے وقت دل پر رقت کی کیفیت پیدا کرنا اور رونا مسنون ہے۔ صحیحین کی روایت ہے کہ ابن مسعودؓ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے قرآن کریم کی تلاوت کی تو آپ کی آنکھیں اشکبار ہو گئیں۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ مسیح پاک علیہ السلام بھی قرآن شریف کے عاشق صادق تھے۔ آپ کے متعلق بھی کئی روایات میں آتا ہے کہ بارہا آپ کے سامنے قرآن کریم کی تلاوت کی جاتی تو آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے۔

(باقی)

نائیجیریا کے احمدیوں کی طرف سے یورپ میں مساجد کی تعمیر کیلئے قابل قدر قربانی

جناب نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ اطلاع دیتے ہیں کہ:-

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش کے پیش نظر نائیجیریا کے احمدیوں نے "مساجد یورپ" کے سلسلہ میں ایک سو پونڈ کی رقم چندہ میں دی ہے۔ الحمد للہ!

یہ نیک نمونہ دوسرے مشنوں کے لئے قابل تقلید ہے۔

ولادت

چوہدری محمد شفیع صاحب جے۔ سی۔ او (سی۔ ایم۔ ایچ۔ کوئٹہ) کے ہاں مؤرخہ ۲/۵۹/۱۹ کو اللہ تعالیٰ نے تیسرا لڑکا عطا کیا ہے۔ بزرگان سلسلہ سے استدعائی جاتی ہے کہ وہ اس نومولود کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور اپنے والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین۔

آپ نے اسی خوشی میں پانچ روپے بطور اعانت الفضل وصول ہوئے ہیں۔ سال بھر کے لئے کسی مستحق کے نام الفضل کا خطبہ نمبر جاری کر دیا جائے گا۔ (مینیجر الفضل)

دعا۔ عزیزم عبدالباری میرے بھائی فیض الرحمن خاں کے گھر ۲/۵۹/۱۱ کو پہلا لڑکا مردہ پیدا ہوا۔ تمام جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ عزیزم کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اولاد نرینہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبدالرحمن خان ایجنٹ کوئٹہ)

وقفِ جدید کے وعدے

اور

ایک ضروری گذارش

احباب جماعت کی خدمت میں یہ گذارش ہے کہ وعدہ جاتِ وقفِ جدید لکھواتے وقت یہ امر ملحوظِ خاطر رہے کہ جس جماعت میں انہوں نے وعدہ دیا ہے ادائیگی کے وقت اس کا حوالہ ضرور دیں کہ یہ وعدہ فلاں جگہ سے بھیجا گیا تھا۔

نیز بعض دوست ایک جماعت میں وعدہ دینے کے بعد دوسری جگہوں سے بھی اپنا وعدہ بھیج دیتے ہیں، اس طرح دفتر کو شمار کرنے میں بڑی دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

براہِ کرم اِن امور کا خیال فرما دیں۔ تا حسابات میں گڑبڑ کو حتی الامکان رفع کیا جا سکے۔

لجنات کے وعدوں میں بھی ایک بات کا خیال رکھنا ضروری ہے بعض فہرستوں میں نام کے ساتھ نسبت کا اظہار بھی کیا جاتا ہے۔ مثلاً فلاں زوجہ فلاں یا بنت فلاں —— لیکن بعض فہرستوں میں اس کا خیال نہیں رکھا جاتا —— حالانکہ نسبت کا اظہار نہایت ضروری ہے۔ وعدہ لکھواتے وقت نیز ادائیگی کے وقت اپنی پہچان کے لئے نسبت کا اظہار نہایت ضروری ہے۔

قائمقام انچارج دفتر وقفِ جدید ربوہ

سیکرٹریان وصایا کا انتخاب

اشد ضروری ہے

نظارت علیا کی طرف سے اخبار الفضل مجریہ ۲ فروری میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ مقامی جماعتوں میں نئے عہدیداروں کے انتخاب کر کے ۳۱ مارچ ۵۹ء تک فہرستیں ارسال کر دی جائیں۔ مجھے اس اعلان کے سلسلہ میں یہ عرض کرنا ہے۔ کہ مقامی جماعتیں جہاں دوسرے عہدیداروں کا انتخاب کریں وہاں یہ بھی فراموش نہ کریں کہ ہر جماعت میں ایک سیکرٹری وصایا کا ہونا بھی اشد ضروری ہے۔ جس کا فرض ہو کہ وہ اپنی جماعت کے غیر موصی اصحاب میں وصیت کرنے کے لئے تحریک کرتا رہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ خود موصی ہو اور بقایا دار نہ ہو۔ اور اگر بقایا دار ہو تو اس نے اپنے بقایے کو ادا کرنے کے لئے نظارت بہشتی مقبرہ سے مہلت لے رکھی ہو۔ اور دوسری تمام شرائط بھی اس میں پائی جاتی ہوں۔ جن کا ذکر نظارت علیا کے اعلان میں ہے۔

یہ عہدہ نہ صرف مقامی جماعتوں میں ہونا ضروری ہے بلکہ ضلعی اور صوبائی انجمنوں میں بھی اس کی ضرورت ہے۔ امید ہے۔ کہ جماعتیں عہدیداروں کے انتخاب کے وقت اس ضرورت کو نظر انداز نہیں کریں گی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مجالس انصار اللہ کے عہدیداران کا نیا انتخاب

دستور اساسی کے مطابق آئندہ تین سال کے لئے مجالس انصار اللہ کے عہدیداران کا نیا انتخاب اس سال کے شروع میں ہو جانا ضروری ہے۔ اس لئے زعماء، زعمائے اعلیٰ اور ناظمین اضلاع کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ حسب قواعد امیر/صدر صاحب مقامی یا ان کے نمائندہ کی زیر نگرانی ان عہدوں کے لئے جلد دوبارہ انتخاب کروا کے منظوری کے لئے نام امیر/صدر صاحب مقامی کی رپورٹ کے ساتھ صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی خدمت میں بھجوا دیں۔

جو مجالس یکم جنوری ۱۹۵۹ء کے بعد قائم ہوئی ہیں ان کے عہداروں کے دوبارہ انتخاب کی اس وقت ضرورت نہیں۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان برائے مجالس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنے اراکین مجلس کی فہرستیں مع جملہ کوائف (جو کہ فارمہائے رکنیت میں درج کئے جاتے ہیں) جلد از جلد دفتر مرکزیہ میں ارسال فرما دیں۔

اکثر مجالس نے ابھی تک فارمہائے رکنیت خدام سے پُر کروا کر مرکز کو ارسال نہیں کئے۔ ان مجالس کے قائدین کا فرض ہے کہ اپنی اولین فرصت میں اس اہم کام کو بھی سرانجام دیں۔ اور تمام فارم ہائے رکنیت پُر کروا کے مرکز میں بھجوائیں اگر کسی مجلس کے پاس فارموں کی کمی ہو۔ تو وہ مرکز سے منگوا لیں۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

جماعتیں اپنا بجٹ پورا کرنے کی جدوجہد شروع کر دیں

صدر انجمن احمدیہ کے موجودہ مالی سال کا گیارھواں مہینہ شروع ہو چکا ہے۔ پس اب وقت آ گیا ہے۔ کہ تمام جماعتیں اپنے اپنے بجٹ پورا کرنے کے لئے پوری سنجیدگی کے ساتھ جدوجہد شروع کریں۔ مجھے پختہ امید ہے کہ سال کے آخیر تک تمام جماعتیں اپنے بجٹ پورے کر لیں گی۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ اسی وقت سے مؤثر اور متواتر جدوجہد شروع کر دی جائے۔ کیونکہ اس وقت تک چندہ عام وحصہ آمد کی وصولی میں تدریجی بجٹ کے مقابلہ میں مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپیہ سے زیادہ کی کمی ہے۔ پس آئندہ دو مہینوں میں ان مہینوں کا پورا بجٹ بھی وصول کرنا ہے اور اس کمی کو پورا بھی کرنا ہے۔ اس سے احباب خوب اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ کس قدر محنت اور توجہ کی ضرورت ہے

اس سال بعض مخصوص حالات کی وجہ سے کئی زمیندارہ جماعتوں کا فصل ربیع کا پورا چندہ وصول نہ ہو سکا۔ اس لئے ضروری ہے کہ جماعتیں فصل خریف کی آمد سے پہلی کمی پوری کر دیں۔ اس سال شہری جماعتوں کو بھی سابقہ بقایا جات کی وصولی پر بہت زور دینا چاہیئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق دے۔ اور جو ذمہ داریاں ہم نے قبول کر رکھی ہیں۔ ان کے ادا کرنے کی توفیق بھی عطا فرما دے۔

ناظر بیت المال —— ربوہ

انصار اللہ کی ماہانہ رپورٹیں

بعض مجالس اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے اپنی کوششوں۔ قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنے، تفسیر صغیر خریدنے، نماز باجماعت ادا کرنے، ناخواندہ اصحاب کو پڑھانے، سلسلہ کی کتب کے مطالعہ وغیرہ کی تلقین ایسے نیک کاموں کے متعلق جو خدا کے فضل سے ہر مجلس میں جاری ہیں، اپنی نیک مساعی کی اطلاع باقاعدہ ہر ماہ مرکز کو نہیں بھجواتیں۔ چنانچہ اس وقت تک ماہ جنوری کی رپورٹیں بعض مجالس کی طرف سے ابھی نہیں پہنچیں۔ زعماء کرام سے گذارش ہے کہ وہ فوراً یہ اطلاعات ہمیں بھجوا دیں۔ اور آئندہ ہر ماہ کی دس تاریخ سے قبل گذشتہ ماہ کی رپورٹ بھجوا دیا کریں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

عوام سے براہِ راست رابطہ قائم کرنے کی سکیم تیار کی جا رہی ہے

امریکہ ہر جارحانہ کارروائی پر ہماری امداد کریگا۔ وزیر تعلیم کا اعلان

لاہور ۹ مارچ۔ پاکستان کے وزیر تعلیم مسٹر حبیب الرحمان نے کل صوبائی دارالحکومت میں بتایا کہ حکومت پاکستان عوام سے براہ راست رابطہ قائم کرنے کے لئے ایک سکیم تیار کر رہی ہے۔ اس سکیم پر قومی تعمیر نو کے شعبہ کی وساطت سے عمل ہوگا۔

وزیر تعلیم نے کل صبح کراچی روانہ ہونے سے قبل مقامی اخبارات کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران اس سکیم پر مفصل روشنی ڈالنے سے معذوری ظاہر کی۔ تاہم آپ نے بتایا کہ ملک میں چھوٹے چھوٹے بورڈ قائم کرنے کے امکانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے ان بورڈوں سے باشعور اور تعلیم یافتہ غیر سرکاری و غیر سیاسی لوگوں مثلاً اساتذہ کو منسلک کیا جائے گا۔

وزیر تعلیم نے قومی تعمیر نو کے شعبہ کے قیام کا مقصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ تنظیم عوام کو حکومت کے قلیل المیعاد اور طویل المیعاد نصب العین سے آگاہ کرنے اور مختلف قومی مسائل کے بارے میں رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے قائم کی گئی ہے اس ادارہ کے ذریعہ قومی کردار کی خامیوں کی اصلاح کی جائے گی۔ اور لوگوں کے صحتمند شعور کو بیدار کیا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ اس شعبہ کی صوبائی شاخیں قائم ہونے میں جو تاخیر ہو رہی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ابھی تک اس مقصد کے لئے موزوں اصحاب دستیاب نہیں ہوئے۔ تاہم امید ہے کہ اس مشکل پر جلد ہی عبور حاصل کر لیا جائے گا۔ اور پھر یہ شعبہ پروگرام کے مطابق تعمیر ملت کے کام میں پوری طرح مصروف ہو جائے گا۔ آپ نے کہا کہ اس کام میں ایسے لوگوں کا تعاون حاصل کیا جائے گا۔ جنہیں سوسائٹی میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اور جنہیں واقعی عوام کا اعتماد حاصل ہے۔

پریس کمیشن کی رپورٹ

وزیر تعلیم و اطلاعات نے اپنی اس پریس کانفرنس میں حکومت سے اخبارات کے تعاون کا بہت شکریہ ادا کیا۔ تاہم جب آپ سے پوچھا گیا کہ آیا اخبارات کو مارشل لاء کے ضابطوں سے مستثنیٰ کرنا ممکن نہیں؟ تو آپ نے کہا کہ پریس کمیشن اخبارات کے تمام مسائل کے بارے میں ماہ رواں کی ۲۵ تاریخ تک رپورٹ پیش کر رہے گا۔ امید کرنی چاہیئے کہ اس رپورٹ کی وصولی کے بعد مناسب کارروائی ہوگی۔

آپ نے پاکستان اور امریکہ کے درمیان مابین دفاعی معاہدہ کے بارے میں جب ارتی حکومت کی پریشانی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ پنڈت نہرو بلاوجہ پریشان ہیں۔ اور اس بنا پر نہ صرف خود اس معاہدہ کی الٹی سیدھی تاویلیں کر رہے ہیں۔ بلکہ صریحی دھاندلی کو بھی کر رہے ہیں کہ وہ اس معاہدہ کے بارے میں ان کی (پنڈت نہرو) حسب منشاء تشریح کریں۔ آپ نے کہا کہ دہلی میں اس معاہدہ کے متعلق پس پردہ جو تصریحات ہو رہی ہیں۔ ہمیں ان سے کوئی تعلق نہیں۔ ہم تو صرف یہ جانتے ہیں کہ اس معاہدہ کی تمام دفعات بالکل واضح ہیں۔ اور ان کا صرف ایک ہی مفہوم ہے۔ کہ اگر پاکستان کے خلاف کسی طرف سے جارحانہ کارروائی اشتراکی یا غیر اشتراکی ہوئی تو امریکہ ہماری امداد کرے گا۔

اقلیتیں

وزیر تعلیم نے ایک سوال پر کہا کہ مشرقی پاکستان میں ہندو اقلیت کس قدر مطمئن ہے اس کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جا سکتا ہے۔ کہ ۷ اکتوبر ۵۸ء کے بعد صرف ایک ہندو جس کی سوسائٹی میں کوئی قابل ذکر پوزیشن تھی۔ مستقل طور پر بھارت گیا۔ باقی تمام بڑے ہندو بدستور پر سکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ آپ نے کہا کہ خود پنڈت نہرو بھی یہ تسلیم کر چکے ہیں۔ کہ ۷ اکتوبر کے انقلاب کے بعد مشرقی پاکستان سے ہندوؤں کی نقل مکانی کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے۔ آپ نے کہا کہ ہم بھارت میں مسلمان اقلیت کی حالت بہتر کرنے کے لئے کوئی مداخلت نہیں کرنا چاہتے۔ کیونکہ ہماری رائے میں پنڈت نہرو اور دوسرے بھارتی لیڈروں کا انسانی فرض ہے کہ وہ بے یار و مددگار مسلمان اقلیت کو ظلم و ستم کا نشانہ نہ بننے دیں۔

وزیر تعلیم سے پوچھا گیا کہ موجودہ حکومت پاکستان تعلیم ارزاں کرنے اور اساتذہ کی حالت کو بہتر کرنے کے لئے کیا اقدامات کر رہی ہے؟ اس پر آپ نے کہا کہ دراصل تعلیم کی ذمہ داری صوبائی حکومت پر عائد ہوتی ہے تاہم حکومت پاکستان نے تعلیمی نظام میں اصلاح کے لئے ایک تعلیمی کمیشن مقرر کر رکھا ہے۔ یہ کمیشن ۱۵ مئی تک اپنی رپورٹ پیش کرے گا۔ میرا خیال ہے کہ اس رپورٹ کی وصولی سے قبل اس مسئلے پر کوئی تبصرہ نہیں ہونا چاہیئے۔ آپ نے آخر میں امید ظاہر کی کہ حکومت پاکستان نے اشیائے صرف کی گرانی کے سدباب کے لئے حال ہی میں جو اقدامات کئے ہیں وہ موثر ثابت ہوں گے اور اس طرح ضروریات زندگی کے نرخوں میں مزید اضافہ نہیں ہوگا آپ نے بتایا کہ تجارت و صنعت سے متعلقہ افراد اس مسئلہ پر پوری توجہ دے رہے ہیں

کان کے حادثوں میں تین ہلاک

کوئٹہ ۹ مارچ معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ روز سور پنج کی ایک کان ریز نمبر (۱۵) میں حادثہ ہو گیا۔ حادثہ میں ایک شخص شدید مجروح ہو گیا۔ یہ کان کوئٹہ سے قریباً بیس میل شمال مشرق کی جانب واقع ہے۔ حادثہ میں ایک مزدور کی کھوپڑی بری طرح کچلی گئی۔ اسے کوئٹہ کے سول ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے یہ حادثہ ۲۸ فروری کو کان کی چھت بیٹھ جانے کی وجہ سے پیش آیا۔ ایک اور تاخیری اطلاع کے مطابق گزشتہ ماہ سابق پنجاب میں خوشاب کے قریب کوٹھکا ایک گاؤں میں بھی اس قسم کا حادثہ پیش آیا اس حادثہ میں تین افراد ہلاک اور دو شدید مجروح ہو گئے

دیانت دار نمائندے منتخب کرنیکے لئے عوام کی مناسب رہنمائی ہونی چاہیئے

وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر کا اعلان

لائلپور ۹ مارچ۔ وزیر خارجہ پاکستان مسٹر منظور قادر نے کہا ہے "عوام کو یہ علم ہونا چاہیئے کہ آئین نے انہیں کونسے حقوق عطا کر رکھے ہیں اور یہ حقوق کتنے مقدس ہیں اس شعور کے بغیر آئین کی ترتیب کا ذکر کرنا بیکار ہے۔ وزیر خارجہ نے پھر یہ یقین دلایا کہ پاکستان کو آئین جلد مہیا کیا جائے گا۔ اور اس سلسلہ میں غیر ضروری طور پر کوئی تاخیر نہیں ہونے دی جائے گی"

مسٹر منظور قادر کل تاندلیانوالہ میں ایک منتخب اجتماع میں ملکی مسائل کے متعلق حکومت کی پالیسیوں پر روشنی ڈال رہے تھے۔ آپ نے کہا کہ دیانت دار نمائندے منتخب کرنے کے لئے عوام کو مناسب رہنمائی حاصل ہونی چاہیئے۔ وزیر خارجہ نے اس تجویز سے بھی اتفاق کیا کہ آئندہ آئین کے تحت اس امر کی گنجائش ہونی چاہیئے کہ اگر قانون ساز ادارہ کے منتخب نمائندے اپنے فرائض دیانتداری سے انجام نہ دیں گے۔ تو عوام ایسے نمائندوں کو الگ کرا سکیں۔

اسلامی آئین

وزیر خارجہ نے ایک سوال پر کہا "اگر عوام اسلامی طریقہ کے مطابق زندگی بسر کریں۔ انفرادی مفاد پر اجتماعی مفاد کو ترجیح دیں رشوت ستانی سے دور رہیں۔ اپنے فرائض کی انجام دہی میں غفلت نہ کریں اور دوسری سماج دشمن سرگرمیوں سے بھی اجتناب کریں تو ملک کا آئین خود بخود اسلامی ہو جائے گا۔ اگر کسی ملک کے عوام غیر اسلامی حرکات کر رہے ہیں تو وہاں کے آئین کو اسلامی کہنا بیکار ہے۔"

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

کو نہایت خوبی کے ساتھ حل فرمایا ہے۔ جہاں آپ نے برہمو سماجیوں کے نظریات کی تردید فرمائی ہے اور الہام کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ دراصل آپ کی تمام تصانیف میں کئی کئی پیرائوں سے الہام کی ضرورت پر بحث کی گئی ہے۔ اور ان تصانیف کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ بغیر الہام کی مدد کے انسانیت کے ان سوالوں کا جواب نہیں دیا جا سکتا۔ چاہیئے کہ آپ کے ان مطالب کو نہایت وسیع پیمانہ پر دنیا میں پھیلایا جائے تاکہ آج دنیا جس چیز کی تلاش میں سرگرداں اس کو پا سکے۔ احمدیت اسی لئے کھڑی ہوئی ہے اور ہمیں یقین ہے کہ جلد یا بدیر دنیا اس طرف آئے گی اور ان الجھنوں سے خلاصی حاصل کرے گی جو مادی نقطۂ نظر نے ڈال رکھی ہیں۔ احمدیت صرف نظریاتی طور پر ہی ان مسائل کا حل پیش نہیں کرتی بلکہ عملی طور پر تجربہ اور مشاہدہ سے اس کا حل پیش کرتی ہے۔ احمدیت یہ ثابت کرنے کے لئے کھڑی ہوئی ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ اپنے وجود کا ثبوت پہلے زمانوں میں الہام و وحی سے دیتا رہا ہے اب بھی وہی ثبوت دیتا ہے۔ اور آئندہ بھی دیتا رہے گا۔

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ ایک ہفتہ سے سخت بیمار ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

فیض محمد ابن چوہدری عطا محمد بورے والی جھگی لاہور

ہمیں صرف مشینیں درآمد کرنی چاہئیں" وزیر صنعت کی تقریر

آئندہ بجٹ میں فولاد کے کارخانہ کے لئے کوئی رقم مخصوص نہیں کی جائے گی

ملتان ۱۱ مارچ - کل مسٹر ابوالقاسم خان وزیر صنعت پاکستان نے ڈسٹرکٹ بورڈ ہال میں شہریوں کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی درآمد صرف مشینوں تک محدود رہنی چاہیئے تاکہ ملک کی ترقی کی رفتار تیز کی جا سکے۔ آپ نے کہا کہ ہمیں دوسروں پر انحصار کرنے کے بجائے روزمرہ کے استعمال کی چیزیں خود اپنے ملک میں تیار کرنی چاہئیں۔

مسٹر ابوالقاسم نے ملتان میں فولاد کا کارخانہ قائم کرنے سے متعلق ایک سوال کے جواب میں کہا کہ فولاد کا کارخانہ صنعتوں کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے - لہذا ہماری دلی خواہش ہے کہ ملک میں جلد سے جلد فولاد کا کارخانہ قائم ہو جائے۔ لیکن یہ سوال ایسا ہے کہ اس پر بہت زیادہ غور و خوض کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ دوسرا سوال یہ ہے کہ فولاد کے کارخانے کے قیام کے لئے دونوں طریقوں میں سے کونسا طریقہ اختیار کیا جائے

آپ نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں فولاد کے کارخانے کے لئے کوئی رقم مخصوص نہیں کی جا سکے گی کیونکہ اس وقت ہمارے سامنے یہ مسئلہ ہے کہ "خوراک کا مسئلہ حل کر دیا جائے"

حکومت فصل ربیع کی تمام زائد گندم خرید لے گی

لاہور ۱۰ مارچ - ایک سرکاری اعلان کے مطابق حکومت مغربی پاکستان نے ربیع کی اس فصل میں تمام قابل فروخت زائد گندم خود خریدنے کا فیصلہ کیا ہے۔

حکومت مغربی پاکستان نے تمام کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کو ایک گشتی مراسلے کے ذریعے اس فیصلے سے مطلع کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ گندم کی مقررہ مقدار حاصل کرنے کیلئے پوری کوشش کرنی چاہیئے - کیونکہ اب گندم کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ فصل کی تسلی بخش صورتِ حال اور سمگلنگ اور ذخیرہ اندوزی کے مؤثر انسداد کے پیشِ نظر گندم حاصل کرنا آسان ہو گیا ہے۔

اس فیصلے کی روشنی میں گندم کی سرکاری خرید کی سکیم مرتب کی جا رہی ہے اور توقع ہے کہ صوبائی ڈائرکٹر خوراک جلد ہی یہ سکیم کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کو روانہ کر دیں گے۔

چاول کی سرکاری خریداری جاری رہیگی

لاہور ۱۰ مارچ - حکومت مغربی پاکستان نے حیدر آباد ریجن میں کنگنی اور جوشی چاول کی سرکاری خرید جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ پہلے اس ریجن میں دو لاکھ ٹن چاول خریدنے کا فیصلہ ہوا تھا۔ یہ مقررہ مقدار حاصل کی جا چکی ہے۔

درخواست دعا

نذیر احمد صاحب ڈرائیور تا حال بیمار ہیں - ان کو اب میو ہسپتال کے سیالکوٹ وارڈ نمرہ ۳۴ میں بیڈ ۲۹ میں منتقل کر دیا گیا ہے - ابھی تک بازو پورے طور پر سیدھا نہیں ہوتا - اور جسمانی کمزوری بہت ہو گئی ہے - وہ احباب سے خاص طور پر دعا کی درخواست کرتے ہیں -

(خاکسار عبدالرحمٰن انور ربوہ)

کلیموں کی پڑتال پانچ ماہ میں مکمل ہو گی

لاہور ۱۰ مارچ - مسٹر خورشید زمان کلیمز کمشنر نے ایک بیان میں کہا - تصدیق شدہ کلیموں کی جانچ پڑتال کا کام پوری سرعت سے جاری ہے - اور امید ہے کہ پانچ ماہ تک بالکل مکمل ہو جائیگا کلیمز کمشنر کل صبح میانوالی اور سرگودھا کے چار دن کے دورہ پر روانہ ہو گئے - انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ اگرچہ پڑتال کا کام دو ماہ قبل شروع ہوا تھا - لیکن اس کی رفتار تسلی بخش ہے - آپ نے کہا کہ کام کو جلد ختم کرنے کے لئے مزید عملہ لگا دیا گیا ہے -

لاہور میں پیشگوئی متعلقہ لیکھرام پر جلسہ

لاہور - مؤرخہ ۶ مارچ ۱۹۵۹ء کو مکرم جناب چوہدری اسد اللہ خانصاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے نماز جمعہ سے قبل خطبہ دیتے ہوئے لیکھرام والی پیشگوئی پر روشنی ڈالی - نیز اسی روز شام کو جودھا مل بلڈنگ میں مکرم محمود احمد صاحب قریشی ایڈووکیٹ کی صدارت میں ایک جلسہ منعقد ہوا - جس میں مکرم ملک منظور احمد صاحب اور مکرم سید بہاول شاہ صاحب نے اس عظیم الشان پیشگوئی اور اس کے مہتم بالشان ظہور کی اہمیت بیان کی - جلسہ جس کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا تھا - دعا پر اختتام پذیر ہوا ۔

محترم شیخ مبارک احمد صاحب کا عزم مشرقی افریقہ

(بقیہ صفحہ اول)

پرجوش نعروں سے گونج اٹھی اور اس طرح آپ ہزاروں احباب کی دعاؤں کے درمیان مرکز سلسلہ سے روانہ ہوئے

مشرقی افریقہ کے جملہ طلباء جو ربوہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں - آپ کو الوداع کہنے کی غرض سے اسی گاڑی میں لائلپور تک آپ کے ہمراہ گئے - آپ کی روانگی سے قبل مختلف اوقات میں وکالت تبشیر - وکالتِ مال اور ہوسٹل جامعہ احمدیہ نے آپ کے اعزاز میں الوداعی پارٹیوں اور دعوتوں کا اہتمام کیا - اس طرح متعدد تقریبات میں پرخلوص طریق پر آپ کو الوداع کہا گیا -

مکرم حافظ سلیمان صاحب بھی جو اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے آپ کے ہمراہ مشرقی افریقہ جا رہے ہیں عازم کراچی ہو چکے ہیں - اور عنقریب کراچی سے آگے روانہ ہونیوالے ہیں - احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ ان سب کا سفر و حضر میں حامی و ناصر ہو - اور سب بخیر و عافیت منزل مقصود پر پہنچیں - اور اللہ تعالےٰ ان سب کو ان کے مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے -

آمین

مجلس انصار اللہ کراچی کا سالانہ اجتماع

(بقیہ صفحہ اول)

اجتماع سے خطاب فرمایا - نیز محترم چوہدری عبداللہ خانصاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے اپنی ایک ریکارڈ کی ہوئی تقریر کے ذریعہ احباب جماعت کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ درد و الحاح کے ساتھ مسلسل دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی - علاوہ ازیں مکرم جناب ثاقب زیروی کی ریکارڈ کی ہوئی نظمیں بھی متعدد بار پیش کی گئیں با جماعت نمازوں کے دوران اور دیگر مواقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کیلئے خصوصی دعائیں کرنے کے علاوہ دو بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے ۔